روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 8 ستمبر 2006ء 14 شعبان 1427 ہجری 8 تبوک 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 202

قوم کا سردار

حضرت زیدؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

سید القوم خادمھم

قوم کا سرداران کا خادم ہوتا ہے۔

(الجہاد لابن المبارک جلد1 ص159 حدیث نمبر:207 الدار التونسیہ۔ تیونس۔1972ء)

صدر مملکت سیرالیون ''ڈاکٹر الحاج احمد تیجان کابا'' کی بیت الفتوح لندن میں آمد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی

اور حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ لنچ میں شمولیت

رپورٹ: مکرم سعید الرحمٰن صاحب امیر ومشنری انچارج سیرالیون

ڈاکٹر الحاج احمد تیجان کابا صاحب ایسے وقت میں سیرالیون کے صدر منتخب ہوئے جب یہ خوبصورت ملک باغیوں کی یلغار کے نتیجہ میں تباہی و بربادی کا شکار ہو چکا تھا۔ عزت مآب اپنی اعلیٰ قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اس جنگ کو ختم کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ اب سارے ملک میں امن وامان اور سیاسی و مذہبی آزادی کی فضا قائم ہے۔

خاکسار نے صدر مملکت سیرالیون کو جلسہ سالانہ UK میں شمولیت کی دعوت دی لیکن شدت سے اس بات کا احساس ہو رہا تھا کہ بہت تاخیر سے دعوت دے رہے ہیں۔ مکرم صدر صاحب نے اپنی مصروفیات کی فہرست دیکھ کر فرمایا کہ ان سب تاریخوں کے لئے پروگرام بن چکے ہیں۔ ہم بہت تاخیر سے دعوت دے رہے ہیں پھر بھی ان کی خواہش ہے کہ 21/جولائی 2006ء کو وہ حضور انور کے ساتھ نماز جمعہ ادا کریں اور اپنے ملک وقوم کے لئے دعا کی درخواست کریں۔

لہٰذا 21/جولائی 2006ء کو صدر مملکت سیرالیون 14 ارکان پر مشتمل وفد کے ساتھ برطانوی پولیس کی Escort میں بیت الفتوح لندن پہنچے۔ ان کے وفد میں چار وزراء بھی شامل تھے۔ مکرم صدر صاحب اور اراکین قافلہ نے حضور انور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔ اس کے بعد بیت الفتوح میں دوپہر کا کھانا کھایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت کھانے میں شرکت فرمائی۔

کھانے کے دوران صدر محترم نے حضور انور کے ساتھ سیرالیون کو درپیش مسائل پر گفتگو کی اور دس سالہ جنگ کے دوران باغیوں کے ہاتھوں ہونے والی تباہی کا ذکر کیا اور بتایا کہ اس جنگ کے دوران باغیوں نے معصوم عوام کا قتل عام کیا اور قومی عمارات کو تباہ کر دیا ہے اور ساری قوم بُری طرح متأثر ہوئی ہے۔

حضور انور نے اس پر اظہار افسوس فرمایا اور ازراہ شفقت پیشکش فرمائی کہ جماعت احمدیہ اس بحران کو ختم کرنے میں مدد کے لئے سیرالیون میں مزید 25 پرائمری سکول بنائے گی۔ مکرم صدر صاحب نے اس بات کو بہت پسند فرمایا اور حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

دوران گفتگو صدر محترم نے پاکستانی آموں کا ذکر کیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ پاکستانی آموں کی اچھی قسمیں اگر سیرالیون میں پیدا ہو سکیں تو بہت اچھا ہو۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان سے زراعت کے کسی ماہر کو سیرالیون بھجوائیں گے جو آموں اور چاولوں کی مختلف قسموں کے اُگانے کا تجربہ کریں۔ اس طرح زراعت کے میدان میں بھی جماعت احمدیہ کوشش کرے گی کہ سیرالیون کے عوام کی مدد کرے۔

مکرم صدر صاحب نے سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ تعلیم اور صحت کے میدان میں جماعت نے ہمارے ملک کے عوام کی بہت خدمت کی ہے۔ احمدی اساتذہ نے پاکستان سے آکر ہمارے بچوں کو پڑھایا اور نسل در نسل ان کی تربیت کی ہے۔ اس دوران دو اساتذہ مکرم بشیر احمد صاحب اختر اور مکرم عبدالسلام ظافر صاحب جنہیں بہت لمبا عرصہ سیرالیون میں خدمات کی توفیق ملی ہے کا تعارف بھی صدر محترم سے کروایا گیا۔ اور بتایا گیا کہ اس وقت صدر صاحب کے ساتھ آنے والے کئی اعلیٰ افسران بھی مکرم بشیر احمد اختر صاحب کے اولڈ سٹوڈنٹس ہیں۔

مکرم صدر صاحب نے فرمایا کہ مجھے اس بات کا تو خوب علم تھا کہ سیرالیون کے بہت سے اعلیٰ افسران جماعت احمدیہ کے سکولوں سے فارغ التحصیل ہیں لیکن اس بات کا علم نہ تھا کہ ان کے ساتھ آنے والے کئی افسران بھی جماعت احمدیہ کے سکولوں کے تعلیم یافتہ ہیں۔

بہت خوشی اور مسرّت کے ماحول میں یہ گفتگو ہوتی رہی اور صدر محترم نے ایک بار پھر حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور سے درخواست کی کہ سیرالیون کے وزٹ کے لئے تشریف لائیں۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور بہت اچھے ماحول میں یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

حضور انور ازراہ شفقت صدر صاحب کو الوداع کہنے کے لئے باہر صحن تک تشریف لائے۔

سیرالیون سے جلسہ سالانہ UK کے لئے آنے والے احباب میں سے الحاج اے کے بنگورہ، صدر مجلس انصاراللہ اور پیراماؤنٹ چیف کیلاھون Muhammad Banya بھی اس موقع پر موجود تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سیرالیون کے صدر محترم اور عوام پر فضل فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 18۔ اگست 2006ء)

☆......☆......☆

بیوت الحمد منصوبہ
آپ کی اعانت کا منتظر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور مبارک کی ایک نہایت اہم تحریک، بیوت الحمد منصوبہ ہے۔ جس کے تحت جماعت احمدیہ میں غریبوں، بیواؤں اور امداد کے مستحق افراد وخواتین کے لئے ضرورت کے مطابق بیوت الحمد کے نام سے ایک رہائشی کالونی بنائی گئی ہے۔ اس کالونی میں ایک صد گھر تعمیر کئے گئے ہیں اور اس طرح کالونی میں ایک سو خاندان رہائش پذیر ہیں کالونی کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں 652 مستحق خاندانوں کیلئے ان کی ملکیتی زمین پر گھروں کی تعمیر اور توسیع کرائی جا چکی ہے۔

یہ تمام امور اس بابرکت تحریک میں دل کھول کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کی وجہ سے زیادہ اعانت کی ضرورت ہے۔ احباب کرام مالی قربانی میں ایک مکان تعمیر کرنے کے مکمل اخراجات یا حسب استطاعت اعانت پیش فرما سکتے ہیں۔ جو مقامی جماعت کے انتظام کے تحت بھجوائیں یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مال ونفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔ آمین (صدر بیوت الحمد منصوبہ۔ ربوہ)

اولیول کا نتیجہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں امسال 5 طلبہ اور 4 طالبات نے اولیول کا امتحان دیا اور تمام طلباء و طالبات محض خدا کے فضل سے کامیاب ہوئے ہیں۔ ان میں عزیزم سفیر احمد ورک ابن مکرم نصیر احمد ورک صاحب نے 6-A, 1-B اور I-C کے ساتھ پہلی عزیزہ فتیحہ احسان بنت مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نے 4-A اور 4-B کے ساتھ دوسری اور عزیزم مبارز محمود ابن مکرم خالد محمود صاحب نے 3-A اور 5-B کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء کے ان نتائج کو ان کی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور ادارے کو نیک نامی نصیب فرماتا رہے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 399)

اتحاد امم کا قرآنی اصول

قرآن مجید پہلی اور آخری عالمگیر شریعت ہے اس لئے اس نے مذاہب عالم کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لئے یہ سنہری بنیاد فراہم کی ہے کہ رب العالمین کا فیض عام کل عالم پر محیط ہے اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں اس نے کوئی نبی یا رسول مبعوث نہیں فرمایا چنانچہ حضرت مسیح موعود اپنی آخری تالیف ’’پیغام صلح‘‘ کے دیباچہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

’’قرآن شریف میں طرح طرح کی مثالوں میں بتلایا گیا ہے کہ جیسا کہ خدا ہر ایک ملک کے باشندوں کے لئے ان کے مناسب حال ان کی جسمانی تربیت کرتا آیا ہے۔ ایسا ہی اس نے ہر ایک ملک اور ہر ایک قوم کو روحانی تربیت سے بھی فیضیاب کیا ہے۔ جیسا کہ وہ قرآن شریف میں ایک جگہ فرماتا ہے (۔) کوئی ایسی قوم نہیں جس میں کوئی نبی یا رسول نہیں بھیجا گیا۔............

خدا کا فیض عام ہے جو تمام قوموں اور تمام ملکوں اور تمام زمانوں پر محیط ہو رہا ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ تا کسی قوم کو شکایت کرنے کا موقع نہ ملے۔ اور یہ نہ کہیں کہ خدا نے فلاں فلاں قوم پر احسان کیا۔ مگر ہم پر نہ کیا۔ یا فلاں قوم کو اس کی طرف سے کتاب ملی۔ تا وہ اس سے ہدایت پاویں۔ مگر ہم کو نہ ملی۔ یا فلاں زمانہ میں وہ اپنی وحی اور الہام اور معجزات کے ساتھ ظاہر ہوا مگر ہمارے زمانہ میں مخفی رہا۔ پس اس نے عام فیض دکھلا کر ان تمام اعتراضات کو رفع کر دیا۔ اور اپنے ایسے وسیع اخلاق دکھلائے۔ کہ کسی قوم کو اپنے جسمانی اور روحانی فیضوں سے محروم نہیں رکھا۔ اور نہ کسی زمانہ کو بے نصیب ٹھہرایا۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 442)

برصغیر کے ایک ممتاز مصنف اور سکالر جناب پروفیسر محمد اسلم سابق صدر شعبہ تاریخ پنجاب یونیورسٹی سفرنامہ ہند میں تحریر فرماتے ہیں:۔

سرہند سے روپڑ جاتے ہوئے راستے میں ایک ریلوے اسٹیشن باغانوالہ آتا ہے۔ اس کے قریب ایک گاؤں ہے جسے ’’براس‘‘ کہتے ہیں۔ وہاں ایک قلعے کے آثار بھی موجود ہیں۔ اس قلعے سے باہر ایک چار دیواری موجود ہے لیکن اس کے اندر قبروں کے نشان موجود نہیں ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی ؒ نے اپنے کشف سے بتایا تھا کہ وہاں چند انبیاء کرام مدفون ہیں۔ ایک روایت یہ بھی ہے یہ انبیاء ایک قریبی گاؤں سنگھول میں مبعوث ہوئے تھے۔ جب وہاں کے لوگوں نے انہیں تنگ کیا تو وہ ترک وطن کر کے براس آ گئے اور ان کے سنگھول سے جانے کے فوراً بعد اس گاؤں پر عذاب الٰہی نازل ہوا۔ میرے فاضل دوست مولانا نورالحسن راشد کاندھلوی چند سال پہلے براس تشریف لے گئے تھے۔ انہوں نے اس چار دیواری کی زیارت کی تھی۔

برعظیم پاک و ہند میں انبیاء کی بعثت یقینی ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہوا ہے: لکل قوم ھاد۔ ہر قوم کے لئے ہادی بھیجا گیا ہے۔ برعظیم اتنا بڑا ملک تھا، اللہ تعالیٰ نے یقیناً یہاں کے باشندوں کو بے ہدایت نہیں چھوڑا ہوگا۔ مولانا مملوک العلی کے فرزند ارجمند مولانا محمد یعقوب نانوتوی سے روایت ہے کہ انہیں کلیر شریف کی نہر کے پانی میں انوار نبوت نظر آئے تھے۔ انہوں نے یہ انوار دیکھ کر فرمایا تھا کہ یہ نہر کسی نبی کی قبر کے قریب سے گزر کر آتی ہے۔ اجودھیا میں حضرت شیث علیہ السلام کی قبر بتائی جاتی ہے۔ مولانا مناظر احسن گیلانی نے تو اجودھیا کو جودی سے تعبیر کیا ہے جہاں حضرت نوح علیہ السلام کا سفینہ لنگر انداز ہوا تھا۔ موصوف ہندوؤں کے قانون دان منو کو ’’نوح‘‘ مانتے تھے اور مہاتما بدھ کو قرآن میں مذکور ذوالکفل سمجھتے تھے۔ مولانا مناظر احسن گیلانی کا خیال تھا کہ کفل، کپل کی تعریب ہے اور مہاتما بدھ کپل وستو میں پیدا ہوئے تھے۔ ذوالکفل کے معنی ہیں۔ کفل والا۔ اس لئے یہ لقب مہاتما بدھ کے لئے استعمال ہوا ہے۔ اسی طرح مولانا مرحوم ’’والتین‘‘ کا اطلاق بہار پر کرتے تھے جہاں بدھ مت پروان چڑھتا تھا۔‘‘

(سفرنامہ ہند صفحہ 331۔ ادارہ اشاعت ریاض برادرز 40 اردو بازار لاہور طبع اول جولائی 1995ء)

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات و رسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد و ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب و جوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک جری اللہ ظفر صاحب ابن مکرم ملک محمد ظفر اللہ صاحب ساکن عمر کوٹ ضلع راجن پور مورخہ 5۔ اگست 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک مہمان نواز سعید فطرت اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ والدین اور باقی عزیز اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک نصیر احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ ابن محترم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم ملک منیر احمد قمر صاحب حال مقیم کولن جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 14 جولائی 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام کاشان احمد ملک تجویز ہوا ہے جو کہ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا حال مقیم جرمنی (اسیر راہ مولیٰ) کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچہ کو باعمر کرے۔ والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سلیم نیازی صاحب مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ صاحبہ بہت علیل ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت یاب کرے۔ آمین

ولادت

مکرم رشید احمد صاحب راشد سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی حلقہ ثناء اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بیٹے مکرم عمران احمد صاحب مقیم گروس گرو جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 13۔ اگست 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام امن احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب درگاں والی ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے اور اسی طرح مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب آف گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچہ کو باعمر کرے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صلاح الدین زرگر صاحب احمد جیولرز فضل عمر مارکیٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ھبۃ الاحمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 20۔ اگست 2006ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام حنان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالکریم غیور صاحب مرحوم الکریم جیولرز کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین بنائے اور فعال زندگی سے نوازے آمین۔

AACP کا سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز اللہ کے فضل کے ساتھ مورخہ 2۔3 دسمبر 2006ء کو اپنا نواں سالانہ کنونشن منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں انشاء اللہ کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر لیکچرز اور ماہرین کے ساتھ Group Discussion کے پروگرام ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبر شپ اور تفصیلی پروگرام کیلئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے مقامی مجلس کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔ جہاں مقامی مجلس نہ ہو خواتین و حضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

فون: 047-6005347 (شام 6 تا 10 بجے رات)

موبائل نمبر: 0333-6714339

(چیئرمین AACP)

ہیپاٹائٹس بی کیلئے ویکسینیشن کیمپ

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ مورخہ 13 ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں لگایا جائے گا۔ اس سے پہلے پچھلے سال 2005ء کے ماہ ستمبر میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے سال کے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ چشم سے کسی کی زندگی روشن کریں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جب آپ نیک نیّتی سے زبانیں سیکھیں گے تو اللہ تعالیٰ کی مدد بھی آپ کو حاصل ہوگی

ریسرچ کہتی ہے کہ جتنی زیادہ آپ زبانیں سیکھیں گے اتنا زیادہ آپ کا دماغ اور زبانیں سیکھنے کے قابل ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے نئی زبان سیکھنے کے بارے میں پُر معارف ارشادات

نئی زبان سیکھنے کی صحیح عمر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''میں نے آپ کو Languages یعنی زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دلائی تھی۔ زبانوں کے متعلق ریسرچ کہتی ہے کہ گیارہ سال کی عمر تک آپ جتنی چاہیں زبانیں سیکھیں۔ آپ کے اوپر کوئی بوجھ نہیں پڑے گا۔ جتنی زیادہ آپ زبانیں سیکھیں گے اتنا زیادہ آپ کا دماغ اور زبانیں سیکھنے کے قابل ہو جائے گا۔ اور اگر گیارہ سال کی عمر تک ایک زبان بھی نہ سیکھی ہو تو پھر ناممکن ہے کہ آپ کوئی ایک زبان بھی سیکھ سکیں۔ اس کے بعد علمی ترقی، زبان کے لحاظ سے ناممکن ہو جائے گی۔ Brain کا جو Right Hemisphere ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ گیارہ سال تک وہ انتظار کرتا رہتا ہے اور پھر وہ Barren یعنی ناکارہ ہو جاتا ہے اور اسے کچھ بھی یاد نہیں ہوتا۔ جس طرح بعض عورتیں یورپ وغیرہ میں پلاننگ کرتی رہتی ہیں۔ رحم بچے کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد فلوپین ٹیوبز وغیرہ بند ہو کر بیکار ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح دماغ کا یہ حصہ گیارہ سال تک انتظار کرتا ہے کہ اسے استعمال کیا جائے۔ جو لوگ استعمال نہیں کرتے وہ اسے ضائع کر دیتے ہیں۔ لیکن جو اپنے دماغ پر زیادہ بوجھ ڈالتے ہیں وہ اسے معطل نہیں کرتے بلکہ اور زیادہ چمکا دیتے ہیں۔

زندگی کا مزا علم میں ہے

پس آپ اپنے دماغ کی قدر کریں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت غیر معمولی قوتیں عطا فرمائی ہیں۔ آپ بیک وقت بہت سی چیزیں سیکھ سکتے ہیں بشرطیکہ علم میں مگن ہو جائیں۔ یہی زندگی کی لذت ہے۔ جو مزا علم میں ہے وہ گپوں میں ہے نہ چالاکی میں ہے، اور نہ لباس وغیرہ میں ہے۔ پھر اس کے ساتھ کیریکٹر میں ایک Nobility (عظمت) بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

تفریح سے مراد کیا ہے

تو جیسا کہ آپ سے میں نے کہا تھا زبانیں سیکھیں۔ جب آپ نیک نیتی سے سیکھیں گے تو اللہ تعالیٰ کی مدد بھی آپ کو حاصل ہوگی اور آپ پر کوئی ایسا بوجھ بھی نہیں پڑے گا جو آپ کی تعلیم میں حارج ہو۔ ہر طالب علم کو جو زائد وقت ملتا ہے اس میں وہ یہ مشغلہ رکھ لے کہ کوئی زبان سیکھنی ہے۔ اس سے اس کو Relaxation یعنی تفریح بھی ہوگی۔ کیونکہ دلچسپی کو حاصل کرنے یا بوریت کو دور کرنے کا جو Phenomenon ہے وہ صرف یہ ہے کہ انسان تبدیلی چاہتا ہے کام سے۔ کام میں تبدیلی ہو تب بھی آدمی Relaxed یعنی سکون حاصل کر لیتا ہے چنانچہ انتہائی پریشر کے وقت جب چرچل نے Relaxed کرنا ہوتا تھا تو وہ ترکھان والا کوئی کام شروع کر دیتا تھا اور اگر ترکھان کام کر رہا ہو اور وہ تھک جائے تو وہ تو خیر اس وقت جرنیل نہیں بن سکتا۔ لیکن بہرحال اگر کوئی اور کام کر لے گا تو اس میں دلچسپی پیدا ہو جائے گی۔ تو تنوع میں دلچسپی ہے۔ تبدیلی میں دلچسپی ہے یہ بھی آپ کی ایک علمی تبدیلی ہو جائے گی۔ آپ ایک نئی زبان سیکھنے لگ جائیں گے۔

اس موضوع پر ابھی میاں احمد (محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔اے) سے باتیں ہو رہی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ Russia میں زبان پر ریسرچ ہوئی۔ وہ بعض زبانیں بعض طریقوں سے جلدی سکھا دیتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ ساری دنیا سے Data (کوائف) اکٹھا کریں۔

زبان سیکھنے کے نئے طریقے

اصل بات یہ ہے کہ زبان پر نئی نئی ریسرچ بہت سے ملکوں میں ہو رہی ہے اور اس کے متعلق مختلف ذرائع اختیار کئے جا رہے ہیں۔ مثلاً بنیادی طور پر یہ بات ہے کہ ترجمے کی بجائے براہ راست زبان سیکھی جائے۔ اس کے لئے شروع میں تصویری زبان میں بغیر ترجمے کے کتابیں آ گئی تھیں۔ فرنچ میں اٹیلین وغیرہ ہر زبان میں یہ کتابیں ملتی ہیں۔ تصویر ہوتی ہے اور اس میں اشارہ ہوتا ہے کہ یہ فلاں چیز ہے۔ یہ فلاں چیز ہے۔ آہستہ آہستہ انسان نظری طور پر وہی پڑھنے لگتا ہے جس طرح بچہ سیکھتا ہے اسی طرح وہ سیکھتا ہے البتہ اس میں تلفظ کی کمزوری آ جاتی ہے کیونکہ اچھا تلفظ آ ہی نہیں سکتا جب تک کہ انسان خود نہ سنے۔ اب Video System آ گئے ہیں۔ ان کے ذریعے یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا ہے اگر تحقیق کی جائے تو بہت سی ایسی وڈیو ریکارڈنگ مل سکتی ہیں جن میں ایک فرنچ ٹیچر صحیح تلفظ کے ساتھ اور آہستہ آہستہ فرنچ پڑھا رہی ہے اور ساتھ تصویریں بھی آ رہی ہیں اور وہ اشاروں سے بتا رہی ہے۔ اس طریق سے زبان آ جاتی ہے۔

انسانی ذہن کی مختلف کیفیتیں

پھر سائیکالوجی کی طرف سے مختلف ممالک میں جو ریسرچیز یعنی تحقیقات ہو رہی ہیں اس میں کئی تجربے ہوئے ہیں بلغاریہ ایک مشرقی یورپ کا ملک ہے۔ وہاں یہ تجربہ کیا گیا تھا کہ ایک میوزک ہال میں بہت ہی اعلیٰ اور آرام دہ کرسیاں بچھائی گئیں۔ جس طرح Luxury کے لئے صوفے سیٹ بنائے جاتے ہیں اور بیک گراؤنڈ میں انہوں نے ایک نئی زبان بھر دی اور اس کے ترجمے اور گرائمر وغیرہ پڑھا رہے ہیں۔ فلور گراؤنڈ میں میوزک کا انتظام ہے۔ لیکن ہلکی سی آواز میں زبان بھی سنائی دے رہی ہے۔ توجہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ میوزک کی طرف دینی ہے، زبان کی طرف نہیں دینی۔ زبان بھول جاؤ تمہارے اوپر اس کا کوئی بوجھ نہیں پڑنا چاہئے یہ تجربہ اس نظریئے کے تحت کیا گیا۔ کہ کانشنس برین یعنی ذہن بعض دفعہ باہر ایک روک ڈال دیتا ہے اور اس سے ٹکرا کر بہت سے علوم واپس چلے جاتے ہیں اور ذہن کے اندر Penetrate (داخل) نہیں ہونے دیتا اور کانشنس برین یعنی شعوری ذہن میں، اِن کانشنس یا سب کانشنس برین یعنی غیر شعوری یا تحت الشعوری ذہن کی نسبت Storage Capacity یعنی الفاظ کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کم ہے۔

مثلاً سب کانشنس (تحت الشعور) کے متعلق تو یہاں تک معلوم ہوا ہے کہ ایک بچی کو انگریزی کے سوا کوئی زبان نہیں آتی تھی، دوسری زبان کا ایک لفظ بھی نہیں جانتی تھی، جب اس کے دماغ کا اپریشن ہونے لگا اور اس کے ڈاکٹروں نے سوئیاں گزارنی شروع کیں تو ایک جگہ پہنچ کر وہ Fluent (نہایت رواں) زبان میں جرمن بولنے لگ گئی۔ (دماغ کا ایک حصہ Excite کر دیا گیا جس کے نتیجے میں وہ جرمن بولنے لگ گئی) ڈاکٹر بڑے متعجب ہوئے کہ یہ کیا قصہ ہے اس کے ماں باپ سے سوال کیا انہوں نے کہا ہم نے تو اس کو کبھی جرمن نہیں سکھائی۔ پھر Cross Examination (کرید کر سوالات پوچھنے) پر ماں کو یاد آ گیا کہ اصل میں بچپن میں اس کی دایہ ایک جرمن تھی اور اس کی عادت تھی Soliloquy یعنی وہ بیٹھی آپ ہی آپ منہ میں باتیں کیا کرتی تھی۔ اب یہ اس کے بچپن کا تھوڑا سا دور تھا۔ اس وقت کوئی Consciousness یعنی شعوری کیفیت اس کی ایسی نہیں تھی کہ جو وہ سیکھنا چاہتی تھی کانشنس برین، یا شعوری ذہن اس کو رد کر رہا تھا۔ بلکہ جو وہ سن رہی تھی دماغ اس کو Sink (جذب) کرتا جا رہا تھا۔ اس کے نتیجہ میں جب اس نے Consciously (شعوری دور میں) علم سیکھا تو وہ چیزیں سٹور ہو کر دب گئیں اور اس کو پتہ نہیں تھا کہ میرے اندر کیا قابلیت موجود ہے جب برقی آلوں نے دماغ کے اس حصے کو Excite کیا تو اچانک دوبارہ قوت بیدار ہو گئی اور پتہ لگا کہ انسان کے ذہن کی Storage Capacity (ذخیرہ کرنے کی صلاحیت) بہت زیادہ ہے اور وہ آپ ہی آپ علم کو Absorb (جذب) کرتا چلا جاتا ہے۔

دماغ کے مختلف حصوں کی صلاحیتیں

اس پر بہت ریسرچ ہو چکی ہے اور یہ پتہ چلا ہے کہ دماغ کے بے شمار ایسے حصے ہیں جن میں علم کے سٹور بھرے ہوئے ہیں۔ ہم نے کسی وقت کوئی چیز سیکھی تھی اور وہ وہاں محفوظ ہو گئی ہے ان کو Actively (مستعدی کے ساتھ) استعمال کرنے کی طاقت ہم میں ہو یا نہ ہو لیکن دماغ میں وہ چیزیں موجود ہیں۔ اس اصول پر انہوں نے یہ طریق سوچا کہ دماغ کو بتایا ہی نہ جائے کہ تم کچھ یاد کر رہے ہو تا کہ اس پر بوجھ نہ پڑے۔ جس طرح طالب علم امتحان سے پہلے جب Consciously یاد کرنے کی کوشش کرتا ہے تو بعض اوقات دس دس دفعہ پڑھ کر اس کو سمجھ ہی نہیں آتی کہ میں کیا کہہ رہا ہوں لیکن کہانی کے طور پر وہی مضمون پڑھ جائے اور خیال بھی نہ ہو کہ میں نے یاد کرنا ہے تو بعض دفعہ پوری کتاب کا مضمون ذہن میں رہتا ہے اور خود بخود وقت پر یاد آ جاتا ہے۔

اس اصول پر انہوں نے زبان کا تجربہ کیا۔ لوگوں سے کہا کہ تم Relaxed ہو کر میوزک سنو اور تم محسوس کرو گے کہ زبان آپ ہی آپ ڈوب رہی ہے کہ ان کا دعویٰ یہ تھا کہ ایک مہینہ کے اندر ہم نے پہلی Proficiency (ابتدائی لیاقت) پیدا کر دی ہے۔ یعنی زبان بولنے کی پہلی سٹیج Create کر دی اور ایک ہفتے کے بعد اچانک وہ لوگ زبان بولنے لگ گئے۔ جس طرح کہ ان کو پہلے ہی آتی تھی۔ اس طرح ان کو احساس ہوا۔ اس پر رشیا کی ایک سائنٹسٹ ٹیم کا پتہ لگا تھا کہ اس نے ریسرچ کی ہے اور وہ اس میں بڑی گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ اس لئے ہوسکتا ہے کہ میاں احمد صاحب کی جو انفارمیشن ہے وہ اسی مضمون سے متعلق ہو

اور زبان سیکھنے کا یہی طریق ہو۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ غیر معمولی طور پر تھوڑے وقت میں وہ زبانیں سکھاتے ہیں۔

زبان کے بارے میں ایک اور تجربہ

ایک اور تجربہ بھی ہوا ہے جس کے متعلق بعض سائنسدان کہتے ہیں کہ یہ بالکل ناکام ہے۔ لیکن بعض ابھی تک اصرار کر رہے ہیں کہ نہیں یہ مفید ہے اور Ordinarily یعنی بالعموم ہم میں سے ہر ایک کے یا ایک طبقے کے بس میں ہے وہ کہتے ہیں کہ مثلاً جو زبان تم سیکھنا چاہتے ہو وہ کیسٹ ریکارڈ کر لو۔ اس کے بعد وہ جو Repeat System ہوتا ہے (جیسے Toshiba میں اشتہار آ رہا تھا کہ ٹیپ ختم ہو تو وہیں سے دوبارہ چل پڑے) اس میں ریکارڈنگ ہوئی ہو تو رات ہلکی آواز میں چلا کر خود سو جاؤ۔ ساری رات دماغ اس کو Catch کرتا رہے گا۔ ہو سکتا ہے کہ جب تھوڑی دیر کے لئے Deep Sleep (گہری نیند) میں آ جائے تو اس وقت نہ کرے۔ اس کی تفصیل میرے علم میں نہیں۔ لیکن جو میں نے پڑھا ہے وہ یہی ہے کہ ساری رات Sleep یعنی نیند کی کوئی سٹیج، منزل ہو، ذہن اس کو نوٹ کرتا چلا جاتا ہے۔

یہ بات تو درست ہے اور اس میں کوئی شک نہیں۔ کیونکہ جیسا کہ پہلا تجربہ میں نے بیان کیا ہے ہو سکتا ہے بلکہ غالب خیال یہی ہے کہ ذہن ضرور ریکارڈ کرتا ہوگا۔ لیکن اصل مشکل سوال یہ ہے کہ کیا کانشنس، برین اس سب کانشنس ریکارڈنگ سے استفادہ کر سکتا ہے یا نہیں اور اس کا کوئی کنکشن سسٹم ہے یا نہیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سسٹم ضرور ہے۔ ورنہ یہ سارا بے کار تھا اور اللہ تعالیٰ کوئی باطل اور بے کار چیز پیدا نہیں کرتا۔ چنانچہ پہلے دن بچے کے ایک کان میں (نداء) دینا اور دوسرے کان میں تکبیر یعنی اقامت کہنا یہ بھی ایک لغو فعل بن جاتا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے خلاف ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف ہے اور حضور اکرم ایسا کر ہی نہیں سکتے تھے اگر یہ لغو ہوتا۔ آپؐ کی زندگی کا ایک ذرہ بھی تعلیم قرآنی کے خلاف نہیں۔ اس پہلو سے مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب کانشنس برین سے کانشنس برین کے استفادے کا کوئی نظام ضرور قائم کیا ہوگا۔ ممکن ہے بعض ذہنوں میں وہ کنکشن جلدی پیدا ہو جاتا ہو، بعض میں ذرا سست پڑ گیا ہو۔ اس لئے اگر آپ کے پاس توشیبا یا کوئی اور کیسٹ ریکارڈر ہو جس طرح موٹر کے ہوتے ہیں (اس میں اکثر ریپیٹ سسٹم والے آتے ہیں۔ عام طور پر موٹر کے ریکارڈر ہیں ان میں ریکارڈ تو نہیں ہو سکتا ہے) تو آپ میں سے اگر کوئی تجربہ کرنا چاہتے ہیں تو تجربہ کر کے اس کے فوائد کو ریکارڈ کریں۔ یہ تجربہ دو طریق سے ہونا چاہئے۔ ایک تو یہ کہ رات کو سونے کے بعد صرف سنا جائے یا کچھ حصہ Consciously سن لیا جائے اور پھر سو جائیں تا کہ دماغ سے اس کا ایک Link قائم ہو جائے اور مہینہ دو مہینے کے بعد دیکھیں کہ کس قسم کی آپ میں Improvement ہوئی ہے کہ نہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس تجربے کے بعد اسی آواز کے ذریعہ پھر وہ زبان سیکھنے کی کوشش کریں اور پھر ایک ایسا کنٹرول گروپ ہو جو بغیر اس تجربے کے بعد میں اکٹھے زبان سیکھنے کی کوشش کریں۔ بیس تیس کا ایک کنٹرول گروپ بنا لیں۔ اور ایک Experimental یعنی تجرباتی گروپ بنا لیں۔ ان کے موازنے سے ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ واقعۃً کوئی فائدہ ہے یا نہیں ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم میں جو فائدہ ہے ہم اس کے راز کو پا سکتے ہیں کہ نہیں اور اس ذریعے سے اس کا کوئی تعلق ہے یا نہیں۔

(مشعل راہ جلد سوم ص 121 تا 125)

(مرسلہ: شمشاد احمد قیصر صاحب)

راشد احمد دھیڑوی صاحب

پھول اگائیے، مال کمائیے

پھول اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے مگر ہم اسے معمولی شئے سمجھتے ہیں یہ نہ صرف دنیا کو حسین بناتا ہے بلکہ کئی طریقوں سے انسان کے کام آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سات آٹھ ہزار سال قبل جب موجودہ تہذیب شروع ہوئی تب سے انسان پھولوں کی کاشت کرتا چلا آ رہا ہے۔ پھول اگانے کی ایک وجہ تو یہی ہے کہ ان کے باعث ماحول کی خوبصورتی بڑھتی ہے دوسرے یہ تجارتی لحاظ سے بھی مالی فائدہ پہنچاتے ہیں پھولوں سے نکالا جانے والا تیل یا عطر، ذائقہ بخش اشیاء (Food Flavour) اور کاسمیٹک اشیاء کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے خوش قسمتی سے پاکستان میں پھول کاشت کرنا سود مند ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ یہاں کی آب و ہوا موزوں ہے نیز لاگت بھی زیادہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی کاشتکار زیادہ سے زیادہ پھول اگانے کے بعد انہیں برآمد کر کے قیمتی زرمبادلہ کما سکتے ہیں۔

پاکستان میں ایسے کئی علاقے ہیں جہاں وہ پھول اگ سکتے ہیں جن کی عالمی منڈیوں میں بہت مانگ ہے۔ مثلاً گلاب، موتیا، چنبیلی، یاسمین اور گل داؤدی وغیرہ ان میں سے خاص کر سرخ گلاب کی تو تقریباً ساری دنیا میں مانگ ہے اور ہر خوشی اور غمی کے موقعوں پر خصوصاً پاکستان و ہندوستان میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔

پھول کی کاشت میں رکاوٹیں

دراصل پھولوں کی کاشت کو پاکستان میں ترقی دینے کے لئے کچھ رکاوٹیں ہیں جن میں سے اہم یہ ہیں۔

کاشتکار پھول اگانے کی جدید ترین طریقوں سے واقف نہیں۔ انہیں معلوم نہیں کہ وہ آرائشی پھول کیسے اگائیں جن کی عالمی منڈیوں میں مانگ ہے اور انہیں Packing اور ٹرانسپورٹیشن کی بہترین سہولیات میسر نہیں ہیں۔ ان مسائل کے باوجود کچھ پاکستانی کاشتکار کامیابی سے پھول اور کونپلیں مختلف ممالک کو برآمد کر رہے ہیں پاکستان میں زراعت کا یہ شعبہ ترقی کر رہا ہے اور ثبوت یہ ہے کہ نرسریوں پھولوں کی منڈیوں اور نیلام گھروں کی تعداد بڑھ رہی ہے فی الوقت پاکستان میں سالانہ دس سے بارہ ہزار ٹن پھول پیدا ہوتے ہیں۔ تاہم پاکستان کے کاشتکار اس تعداد میں اضافہ کر کے اپنی کمائی بڑھا سکتے ہیں۔

دنیا کی بڑی صنعت

حقیقت میں پھولوں کی کاشت (یعنی فلوری کلچر) دنیا کی بڑی صنعتوں میں سے ایک ہے اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ پھول ہالینڈ میں اگائے جاتے ہیں ہالینڈ کے کسان ہر سال دیگر ممالک کو پھول بیچ کر 90 کھرب روپے (150 ارب ڈالرز) کماتے ہیں جرمنی کمائی کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے جو 50،60 ارب ڈالرز کماتا ہے یہ شعبہ نہ صرف قیمتی زرمبادلہ کما کر دیتا ہے بلکہ نئی ملازمتیں بھی پیدا کرتا ہے۔

پاکستان میں سروے

حال ہی میں ایک ادارے نے پاکستان میں پشاور، مردان، ہری پور، صوابی اور کوہاٹ کے اضلاع میں ایک سروے کیا تا کہ دیکھا جائے کہ وہاں پھولوں کی کاشت کا کیا حال ہے سروے سے پتہ چلا کہ صوبہ سرحد کے ان اضلاع میں 15 فیصد لوگ حال ہی میں اس کاروبار سے وابستہ ہوئے ہیں اور انہیں ایک سے پانچ سال کا تجربہ ہے۔ دراصل یہ وہ لوگ ہیں جو پہلے مختلف نرسریوں میں کام کرتے تھے اب تجربہ پا کر انہوں نے خود نرسریاں کھول لی ہیں۔ ان میں سے چالیس فیصد لوگوں نے بتایا کہ وہ آرائشی پھول اگا کر کماتے ہیں 36 فیصد جنگلی پودے اور 24 فیصد پھلوں والے پودے اگا کر کماتے ہیں مندرجہ بالا اضلاع میں زیادہ تر نرسریاں ایک ایکڑ رقبہ پر قائم ہیں اور کچھ اس سے کم رقبہ پر۔

چونکہ پھولوں کی کاشت زیادہ منافع بخش ہے۔ لہٰذا زمین کی لیز مہنگی ہے۔ یعنی فی کنال چھ ہزار روپے سالانہ۔ ان اضلاع میں سب سے زیادہ گلاب کی کاشت ہوتی ہے۔ نرسریوں میں گلاب کے پودوں کی تعداد دو سے پندرہ ہزار تک ہے ہری پور کی نرسریوں میں سب سے زیادہ گلاب اگائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد یاسمین، بوگن ویلیا اور دوسرے اہم پھولوں کا نمبر آتا ہے۔ موسمی پودے صرف پشاور اور ہری پور میں اگائے جاتے ہیں۔

سروے سے پتہ چلا کہ خود اگانے کے علاوہ 76 فیصد کاشتکار پنجاب کے شہر پتوکی سے اور 24 فیصد گلی باغ (مردان) تہ ناب (پشاور) اور ہری پور سے پھول خریدتے بھی ہیں۔ پتوکی کے پھول معیار میں سب سے بہتر ہیں اور خریداران کی طرف متوجہ بھی ہوتے ہیں۔ پھول اگانے والوں میں سے 38 فیصد اپنی مصنوعات ہول سیلروں، مقامی منڈیوں میں گاہکوں یا اپنی نرسریوں میں فروخت کرتے ہیں 34 فیصد براہ راست پھول بیچتے ہیں۔ جن لوگوں کی نرسریاں دور دراز کے دیہات میں ہیں وہ اپنے 18 فیصد پھول تھوک والوں اور 10 فیصد پرچون والوں کو فروخت کرتے ہیں۔

پھول بیچنے کا مقابلہ

پھول بیچنے کے سلسلہ میں کاشتکاروں کے درمیان خاصا سخت مقابلہ ہے ان میں سے بعض منڈیوں کے چکر لگا کر اپنی مصنوعات کی قیمت لگاتے ہیں اور بعض پچھلے سال کی قیمتوں اور دوست کاشتکاروں سے مشورہ کے بعد قیمت کا تعین کرتے ہیں۔ اکثر کاشتکار نرسریوں میں ملازم رکھتے ہیں اور کچھ اپنے خاندان کے لوگوں سے کام چلاتے ہیں۔ ایک نرسری میں 2 تا 5 ملازمین کی ضرورت رہتی ہے۔ اگر ملازم تجربہ کار ہو تو 3 تا 5 ہزار روپے کما لیتا ہے۔ پھولوں کے کاروبار کو وسعت دینے کے لئے تقریباً 43 فیصد احباب نے قرضہ لیے ہیں۔ بعض افراد نے شکایت کی کہ انہیں قرضوں کی سہولت میسر نہیں ہے اور اکثریت نے بتایا کہ ان کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ انہیں بجلی تجارتی ریٹ پر ملتی ہے جس کے باعث خرچہ بڑھ جاتا ہے۔

موسم سرما میں پاکستان میں پھولوں کی کاشت کا شعبہ اپنے جوبن پر ہوتا ہے۔ دراصل سردیوں میں یورپ میں پھولوں کا کاروبار برفباری کے باعث تقریباً ٹھپ ہو جاتا ہے اور چونکہ ان کے اکثر مذہبی تہوار کرسمس یا نیو ایئر وغیرہ موسم سرما میں ہی آتے ہیں اس لئے یورپ بھر سے عوام پاکستان سمیت دیگر ایشیائی ممالک اور افریقی ممالک سے پھول منگواتے ہیں الغرض پھولوں کی کاشت ہر لحاظ سے فائدہ مند ہے ماحول کو خوبصورت اور دیدہ زیب اور رنگین انہیں کی بدولت بنایا جا سکتا ہے۔ ربوہ میں گلشن احمد نرسری میں تقریباً ہر قسم کے پھول اور پھلوں کے پودے ہر وقت دستیاب رہتے ہیں کم از کم گھروں میں لگانے کے لئے احباب جماعت اس سے ضرور استفادہ کر سکتے ہیں۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ تھا ہر گھر میں کم از کم تین پھلدار پودے ضرور لگائیں اور ماحول کو خوبصورت بنائیں۔

مکرم فہیم احمد صاحب خادم مربی سلسلہ

76واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ غانا

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا کا 76واں جلسہ سالانہ 8، 9، 10 دسمبر 2005ء کو منعقد ہوا۔

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ، جماعت احمدیہ کی جلسہ گراؤنڈ ''بستان احمد'' میں منعقد ہوا۔ جلسہ کے ایام سے چار پانچ ماہ قبل ہی تیاریاں شروع کردی گئیں۔ وقار عمل کے ذریعہ گراؤنڈز وغیرہ کی صفائی کا کام بتدریج ہوتا رہا۔

مقررہ ایام سے دو روز قبل ہی دُور دراز سے آنے والے احباب کی آمد شروع ہوگئی۔ ہر ریجن کے مردوخواتین کی رہائش کے لئے الگ الگ Canopies لگائی گئیں۔ ہر ریجن کا الگ کچن تھا۔ ہر ریجن کو خشک راشن دے دیا جاتا ہے۔ ریجن والے اپنے احباب کے لئے خود کھانا پکاتے ہیں۔ خاص مہمانوں، عاملہ کے ممبران اور مربیان وغیرہ کے لئے مرکزی کچن کام کرتا رہا۔

جلسہ گاہ میں داخل ہوتے ہی سامنے ایک خوبصورت گیٹ کے اوپر درمیان میں ایک گنبد اور دائیں بائیں لکڑی سے مینارۃ المسیح بنایا گیا تھا۔ گیٹ کے ایک طرف غانا اور دوسری طرف جماعت احمدیہ کے جھنڈوں پر مشتمل رنگوں والے کپڑے استعمال کئے گئے تھے۔

سٹیج سطح زمین سے دوفٹ اونچا بنایا گیا جس پر سرخ قالین بچھایا گیا تھا۔ سٹیج کے سامنے مردوخواتین کے لئے الگ الگ پنڈال بنائے گئے تھے۔ سٹیج کے دائیں اور بائیں طرف بالترتیب ممبران عاملہ، مربیان، نصرت جہاں سٹاف، بیرونی وفود، چیف صاحبان اور ائمہ کرام کے لئے الگ الگ Canopies لگائی گئی تھیں۔

امسال جلسہ کے لئے درج ذیل Theme مقرر تھا۔

"The Impect of Religionon Ghanian Society"

اس جلسہ میں درج ذیل شخصیات نے شرکت کی:

1. H.E.Alhaj Aliu Muhammad نائب صدر غانا
2. Dr .Gladys M.Ashitey ڈپٹی منسٹر آف ہیلتھ۔
3. Prof.George Hagan ثقافت پر نیشنل کمیشن کے چیئرمین۔
4. Hon.K.T.Hammond ڈپٹی منسٹر آف انرجی۔
5. Hon.Alhaj Y Malik Alhasan Yakubu. ڈپٹی سپیکر آف پارلیمنٹ۔
6. Hon Rashid Perpuo. ممبر آف پارلیمنٹ
7. Counseller Scot B.Ticknor. کونسلر امریکن ایمبیسی۔
8- رجسٹرار اسلامی یونیورسٹی
9- سیکرٹری آئیوری کوسٹ ایمبیسی
10- ڈاکٹر برائما نیشنل چیف امام کے نمائندے
11. Dr.Edward Nasigre Mahama غانا کی سیاسی پارٹی PNS کے صدارتی امیدوار
12- نمائندہ برٹش ایمبیسی
13. Dr. Edmund Delle سیاسی پارٹی CPR کے چیئرمین۔
14- ایران کے سفارتخانہ کا نمائندہ

پہلا روز

جماعتی روایات کے مطابق جلسہ کی ابتداء باجماعت نماز تہجد سے ہوئی۔ اس کے بعد مکرم مولوی مظفر احمد درّانی صاحب نے ''ہمارا جلسہ سالانہ۔ تحریرات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں'' کے موضوع پر تقریر کی۔

نماز فجر کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم، امیر و مشنری انچارج نے جماعت سے خطاب کیا۔ آپ نے جلسہ کے ایام کی برکات پر روشنی ڈالی اور ان دنوں ذکر الٰہی پر زور دینے کی تلقین کی۔

بالعموم ہمارا جلسہ سالانہ دسمبر کے آخری دنوں میں ہوا کرتا ہے۔ مکرم امیر صاحب نے جلسہ کی تاریخوں میں تبدیلی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ امسال حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ حضور کی شرکت کے باعث غانا سے بھی بہت سے احمدی اس جلسہ میں شرکت کے خواہاں ہیں لہٰذا اپنے جلسہ کو مقررہ ایام سے پہلے منعقد کیا جا رہا ہے۔

پہلا اجلاس

اس اجلاس کی صدارت الحاج الحسن بن صالح صاحب ممبر کونسل آف سٹیٹ نے کی جبکہ اس تقریب میں مہمان خصوصی غانا کے نائب صدر الحاجی علی مہاما (H.E. Alhaj Aliu Mahama) تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ

یا عین فیض اللہ و العرفان

کے چند اشعار پیش کئے گئے۔ اس کے بعد مکرم عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج غانا نے افتتاحی خطاب کیا۔

مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد تہنیتی پیغامات کا پروگرام تھا۔ درج ذیل اداروں، شخصیات نے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر جماعت احمدیہ غانا کو مبارکباد پیش کی اور اس کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

1- امریکن ایمبیسی۔
2- UK ہائی کمیشن۔
3- غیر از جماعت کے نیشنل چیف امام۔
4-Council of Independent Churchs.
5-Seventh Day Adventist Church.
6- آئیوری کوسٹ ایمبیسی۔
7- سیاسی پارٹی PNS کے صدارتی امیدوار۔ Dr.Edward Nasigre Mahama

اس کے بعد نائب صدر مملکت غانا H.E. الحاج علی مہاما نے حاضرین سے خطاب فرمایا:

آپ نے بتایا کہ صدر مملکت غانا کی طرف سے آپ کے لئے نیک خواہشات اور اس جلسہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کا پیغام لایا ہوں۔

آپ نے اپنی طرف سے جلسہ سالانہ کے لئے دس ملین سی ڈیز (Cds.10,000,000) بطور عطیہ دینے کا اعلان فرمایا۔

آپ نے جلسہ کے Theme کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس امر پر بے حد خوشی ہوتی ہے کہ آپ اپنے روحانی اجتماعات میں اخلاقی اور سماجی مسائل زیر بحث لاتے ہیں۔

آپ نے Theme پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ساری دنیا اس بات کا اقرار کرتی ہے کہ خدا کے فضل سے غانین عوام امن پسند، مہمان نواز اور انصاف پسند ہیں اور دوسروں کو Offend نہیں کرتے۔

آپ نے کہا: مذہب کا ہماری روزمرہ کی زندگی اور حرکات وسکنات پر گہرا اثر ہے۔ ہمیں چاہئے کہ مذہب پر عمل پیرا ہوتے ہوئے دوسروں کے بنیادی انسانی حقوق کا خیال رکھیں اور ان حقوق کا خیال نہ رکھنے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ آپ نے غانا کو پیش آمدہ تین چیلنجز کا ذکر بھی کیا۔ یعنی غربت، ثقافت اور Ethnicity۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس اڑھائی بجے شروع ہوا۔ اس کی صدارت Wa Central کے سابق ممبر پارلیمنٹ Hon. M.A.Seidu صاحب نے کی۔ اس اجلاس کے گیسٹ سپیکر کلچر کے نیشنل کمیشن کے چیئرمین Prof. Georg Hagan تھے۔

تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ مبشر احمد جاوید صاحب انچارج مدرسۃ الحفظ غانا نے کی۔ مکرم یعقوب ابوبکر صاحب ہیڈ ماسٹر ٹی آئی سیکنڈری سکول سلاگا نے حضرت مسیح موعود کے قصیدہ کے چند اشعار پڑھے۔

اس کے بعد ''سیکولر تعلیم کے میدان میں جماعت احمدیہ کی خدمات'' کے موضوع پر ایک تقریر مکرم Ibrahim K.Gyasi صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ٹی آئی سیکنڈری سکول کماسی نے کی۔ اس کے بعد فوڈ اینڈ ڈرگ بورڈ کے ممبر Dr. Muhammad Alfa صاحب نے ''جہاد کا تصور'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد گیسٹ سپیکر پروفیسر جارج ہیگن نے خطاب فرمایا:

رات کے اجلاس میں مکرم ڈاکٹر یوسف آڈوسی نے ''دین میں مالی قربانی کی اہمیت وبرکات'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ اس کے بعد ویسٹرن ریجن کے صدر مکرم ایوب مورگن صاحب نے ''بچوں میں دینی اقدار کیسے پیدا کی جائیں'' کے موضوع پر درس دیا۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ غانا نے ''خلافت جوبلی کی اہمیت'' کے عنوان پر درس دیا۔

دس بجے مکرم مولوی عمر فاروق صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اس کے بعد سرکٹ مشنری Osofo Ismail Yaboah نے حضرت مسیح موعود کے قصیدہ 'یا عین فیض اللہ والعرفان' کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

مکرم الحاج مولوی محمد یوسف یاسن صاحب نائب امیر اوّل نے ''آنحضورؐ کے معجزات'' کے موضوع پر تقریر کی۔

ساڑھے بارہ بجے مکرم امیر صاحب نے مقامی طور پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

رات کے پروگرام میں مکرم Sarhabi Momin صاحب ڈائریکٹر آف ایجوکیشن بولے (Bole) نے ''شادی۔ خدائی نظام'' کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد پروجیکٹر کی مدد سے دو بڑی سکرینوں کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ دکھایا گیا۔

تیسرا دن

نماز تہجد باجماعت کے بعد مکرم مولوی فضل احمد مجوکہ صاحب نے ''تحریک جدید کی اہمیت اور مطالبات'' کے موضوع پر درس دیا۔ آپ نے بتایا کہ حضرت مصلح موعود نے جماعت سے ساڑھے ستائیس ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا مگر جماعت نے ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر 33 ہزار روپے نقد دیئے اور ایک لاکھ روپے سے زائد کے وعدہ جات پیش کئے۔

نماز فجر کے بعد خاکسار فہیم احمد خادم مربی سلسلہ نے ''وقف نو سکیم کی اہمیت'' کے موضوع پر درس دیا۔

اس اجلاس کی صدارت احمدی ممبر آف پارلیمنٹ مکرم الحاج مالک الحسن یعقوب صاحب نے کی۔ آپ ان دنوں پارلیمنٹ کے سیکنڈ ڈپٹی سپیکر اور افریقن پارلیمنٹ کے ممبر ہیں۔

اس اجلاس میں گیسٹ سپیکر کے طور پر منسٹر آف ہیلتھ غانا کو مدعو کیا گیا تھا۔ وہ خود تو تشریف نہ لا سکے۔ ان کی نمائندگی ڈپٹی منسٹر آف ہیلتھ Dr. Mrs.Glades

Noley Ashite نے کی۔

اس اجلاس میں تلاوت مکرم سید مشہود احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد سرکٹ مشنری Mr.Ahmad Boaheng نے حضرت مسیح موعود کا قصیدہ پڑھا۔ اس کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ ایک تقریر مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب نائب امیر ثانی نے کی۔ اس کا عنوان تھا ''وصیت کی اہمیت و برکات''۔

دوسری تقریر برانگ اہافو ریجن کے ریجنل ڈائریکٹر آف ہیلتھ سروسز مکرم الحاج ڈاکٹر محمد بن ابراہیم صاحب نے کی۔ تقریر کا عنوان تھا ''شعبہ صحت میں جماعت احمدیہ غانا کی خدمات''۔

آخر پر ڈپٹی منسٹر آف ہیلتھ نے خطاب کیا۔ آپ نے کہا:

''آپ لوگ ملک میں امن کے قیام کے لئے جو کوششیں کر رہے ہیں اور ملک کے عوام کی بہبود کے لئے تعلیم اور صحت کے شعبہ میں جو خدمات بجالا رہے ہیں۔ وہ قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے عوام کی صحت پر زور دیتے ہوئے قرآن مجید کی بعض آیات پیش کیں۔

آخری سیشن

اس سیشن کا آغاز اڑھائی بجے دوپہر ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت Upper East Region کے صدر الحاج Awudu Musah نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو ایک سینئر سرکٹ مشنری Osofo Ibrahim Acquah نے کی۔ ہومیو ڈاکٹر مکرم ظفر اللہ خان صاحب نے حضرت مسیح موعود کی نظم ''حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی'' کے چند اشعار ترنم سے پڑھے اور ترجمہ بھی پیش کیا۔

سیکرٹری تربیت غانا مکرم الحاج آدم داؤد صاحب نے ''غانا کے ابتدائی احمدیوں کی قربانیاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد جماعت احمدیہ غانا کے جنرل سیکرٹری مکرم احمد اینڈرسن صاحب نے 2005ء کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ کے اہم حصے پیش ہیں:

سالانہ رپورٹ 2005ء

❁ ...... جماعت کو 460 ایکڑ زمین خریدنے کی توفیق ملی ہے جو جماعت کے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے استعمال کی جایا کرے گی۔

❁ ...... ''سونامی'' کے حادثہ کے لئے جماعت کی طرف سے 35 ملین سیڈیز کی رقم پیش کی گئی۔

❁ ...... امسال یکم مارچ کو مدرسۃ الحفظ غانا کا آغاز ہوا جس کے لئے مرکز سے مکرم حافظ مبشر احمد جاوید صاحب تشریف لائے ہیں۔

❁ ...... جماعت کی طرف سے ایک انٹرنیشنل پرائمری سکول کھولا گیا ہے۔ جس میں فرانسیسی اور عربی بھی پڑھائی جاتی ہے۔

رپورٹ کے بعد جلسہ میں شریک معزز ائمہ اور چیف صاحبان نے امیر صاحب کی درخواست پر باری باری سٹیج پر آ کر حاضرین کو سلام کہا۔ ائمہ کی تعداد 25 تھی۔ جبکہ چیف صاحبان کی تعداد 6 تھی۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے سارے ریجنز کو کہا کہ وہ باری باری سٹیج پر آ کر اپنی اپنی لوکل زبانوں میں Songs of Praises پیش کریں۔ مختلف ریجنز کے گروپ سٹیج پر آئے اور Songs of Praises پیش کئے۔ ان پاکیزہ نغمات نے سارے ماحول میں زندگی کی ایک روح پھونک دی۔ سامعین بھی ساتھ ساتھ پورے جوش کے ساتھ یہ نغمات پڑھتے۔ ان نغمات میں حمد و ثنا، درود شریف اور حضرت امام مہدی کی آمد کا ذکر تھا۔

ان نغمات کو ایک نیا رنگ اس وقت ملا جب اشانٹی ریجن کا ایک گروپ سٹیج کی طرف بڑھا۔ حیران کن بات یہ تھی اس میں ایک بھی غانین نہ تھا۔ لوگ حیران و ششدر تھے کہ کیا ہو گیا مگر جب مکرم مولوی علیم محمود صاحب کی قیادت میں اس گروپ نے لوکل زبان میں ایک خوبصورت نغمہ شروع کیا تو پھر کیا تھا ہر طرف سے نعرہ ہائے تکبیر اور داد تحسین کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ہر طرف سے محبت کا اظہار ہو رہا تھا۔ خوشی کی ایک لہر تھی جو ہر سو دوڑ رہی تھی۔ اس گروپ نے سامعین کے دل جیت لئے۔

ان پاکیزہ کلمات کے آخر پر مکرم امیر صاحب نے خطاب کیا۔

خطاب کے آخر پر مکرم امیر صاحب نے جماعت کے ایک مخلص اور فدائی داعی الی اللہ مکرم الحاج یعقوب ابراہیم صاحب کا ذکر خیر بھی کیا جن کی حال ہی میں وفات ہوئی تھی۔ ان کو ''الحمد'' کے لقب سے جانا جاتا تھا کیونکہ ہمیشہ ان کی باتوں کا آغاز خدا کی حمد سے ہوتا تھا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور یہ بابرکت جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال شرکاء جلسہ کی تعداد ملکی اخبار کے اندازہ کے مطابق 40 ہزار تھی۔

قارئین کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ غانا کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 21 جولائی 2006ء)

سپاسنامہ عقیدت

مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی تحریر کرتے ہیں:

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ایک سالانہ اجتماع کا ذکر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنے مغربی افریقہ کے دورے کے تاثرات بیان فرما رہے تھے۔ ذکر تھا ایک پیراماؤنٹ چیف کا جو اگرچہ احمدی نہیں تھا لیکن اس نے حضور کی خدمت میں جو سپاس نامہ پیش کیا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور کی نظر اپنے اس غلام پر پڑ گئی جو سامنے ہی فرش پر بیٹھا تھا فرمانے لگے ''اس سپاس نامے میں اس افریقی چیف نے اتنی محبت اور اتنے خلوص کا مظاہرہ کیا کہ یوں لگتا تھا گویا یہ سپاس نامہ بسمل صاحب نے لکھا ہے۔'' احباب اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس وقت اس عاجز کے دل کی کیا کیفیت ہو گی۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ جان سے پیارے آقا نے اپنے اس خاک نشین غلام کو ہمدوش ثریا کر دیا ہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 177، 178)

مکرم راجہ محمد اشفاق انور صاحب

میری والدہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کی یاد میں

ہماری والدہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ دختر مکرم کیپٹن محبت خان صاحب مرحوم (نورنگ کھاریاں) حال مقیم 20 چک ڈیری فارم ضلع منڈی بہاؤالدین مورخہ 11 نومبر 2005ء کو رحلت فرما گئیں۔

آپ نے اپنی ساری زندگی نیکی اور تقویٰ پر مبنی گزاری آپ اپنے اوصاف حمیدہ کی وجہ سے اپنوں اور غیروں میں ایک خاص اثر رکھتی تھیں۔

آپ کی بچپن میں پرورش آپ کے چچا محترم محمد خان صاحب اور چچی محترمہ سردار بیگم صاحبہ نے کی کیونکہ آپ کے چچا اور چچی کے ہاں اولاد نہیں تھی۔ باوجود اس کے کہ آپ کی پرورش لاڈ پیار کے ماحول میں ہوئی مگر پھر بھی آپ نے اپنی عمر کے ساتویں سال نماز شروع کی اور تادم آخر پھر اس میں ناغہ نہیں ہونے دیا۔ پنجوقتہ نمازوں کو نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرتی تھیں۔ اور نماز تہجد کا بلاناغہ التزام آپ کا عمر بھر کا معمول رہا۔ نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی کا یہ عالم تھا کہ بیماری کے دوران بھی آپ نے اپنی نمازیں قضا نہیں کیں سفر میں ہوتیں تو دوران سفر بھی نمازوں کی ادائیگی کا باقاعدہ التزام کرتیں۔

نمازوں کی ادائیگی کا یہ شوق آپ کے حلقہ اثر پر بھی محیط تھا آپ اپنی اولاد اور زیر اثر تمام عزیز و اقارب کو تلقین کرتی تھیں مگر باوجود اس تلقین کے اگر کسی کی طرف سے کوتاہی سرزد ہوتی تو اس کے لئے ایک درد اور کرب کی کیفیت آپ کے چہرہ پر نمایاں دکھائی دیتی اور اس کے لئے اپنے مولا کے حضور گریہ وزاری کرتی تھیں۔

ہماری والدہ صاحبہ نے دینی و دنیاوی علوم اپنے دور کے مروجہ طریق کے مطابق گھر پر ہی اپنے علاقہ کے ایک نیک بزرگ سید امیر حسین صاحب سے سیکھے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ نے نوعمری میں اپنے محلے کی عورتوں کی لڑائی جھگڑے کی آوازسنی اور اس لڑائی کو دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا تو آپ کے چچا جن کے آپ زیر تربیت تھیں نے کہا کہ بیٹی لڑائی کو کیا دیکھنا چنانچہ آپ نے ساری عمر اس نصیحت پر عمل کیا اور جب بھی ایسی صورت حال پیدا ہوئی دیکھ اور سن کر لذت حاصل کرنے کی بجائے دکھ اور تکلیف محسوس کرتیں اور ایسے حالات و واقعات سے دور رہنا ہی پسند کرتی تھیں۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ صبر و شکر کے اوصاف سے نوازا ہوا تھا ہمارے گھر میں جب کبھی ایسے حالات پیدا ہوئے جہاں صبر و شکر کے اوصاف کی ضرورت ہوتی آپ ہمیشہ صبر اور شکر کے حسین جذبات سے لبریز ہوتیں۔

آپ نہایت غریب پرور اور عزیز و اقارب کی ضرورت کا خیال رکھنے والی تھیں۔ ایک دفعہ آپ کے عزیزوں میں سے کوئی غریب خاتون آئی اور اس نے ایک سلے ہوئے کپڑے کی تعریف کی آپ نے فوراً اس کپڑے کو تہہ کر کے اس کو تحفۃً دے دیا۔

اسی طرح اگر کسی عزیز رشتہ دار سے کوئی وعدہ کرتیں تو وقت پر اس کو پورا کرنے کی از حد کوشش کرتی تھیں۔

آپ کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو تعلق تھا وہ آپ کی سچی رؤیا سے ظاہر ہوتا ہے۔

ایک دفعہ آپ کی ایک ملازمہ آئی اور رونے لگی کہ میرے بیٹے کے کچھ کاغذات گم ہو گئے ہیں اس کے نتیجے میں ملازمت ہی جاتی رہے گی اور سزا بھی ملے گی۔

آپ نے اس کے دکھ کی کیفیت کو بھانپ کر فوراً خدا کے حضور دعائیں شروع کر دیں دوسرے دن فون آ گیا کہ کاغذات مل گئے ہیں۔

بے حد مہمان نواز تھیں خاص طور پر اللہ کی خاطر آنے والے مہمانوں کا خاص خیال رکھتی تھیں اور بڑی بشاشت قلبی سے ان کی مہمان نوازی کرتی تھیں آپ کو خلافت کے ساتھ بھی ایک پرجوش تعلق تھا آپ نے ایم۔ٹی۔اے گھر میں آغاز سے لگوا رکھا تھا اور بڑی عقیدت سے حضور انور کے پروگرام دیکھتیں اور دوسروں کو دیکھنے پر آمادہ کرتیں خصوصاً جلسہ سالانہ کے موقع پر تو ہمارے گھر میں بھی جلسہ کا سماں ہوتا تھا۔

آپ نے اپنی وفات سے قبل اپنی تمام اولاد کو جمع کر لیا تھا اور آخری وصیت نماز کی کی اور نیز کہا کہ میری وفات پر رونا نہیں۔

ان وصایا کے بعد تھوڑا عرصہ ہی گزرا تھا کہ آپ وفات پا گئیں۔ آپ کے چار بیٹے دو بیٹیاں ہیں سب شادی شدہ ہیں اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ اپنی والدہ کے اخلاق حمیدہ قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہماری والدہ کی مغفرت فرمائے آپ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں آپ کی تدفین ربوہ بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61923 میں عبدالسمیع

ولد محمد اسماعیل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ساڑھے پندرہ مرلہ میں 2/3 حصہ -/666000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 61924 میں حکیم نورحسین

ولد ریٹائرڈ صوبیدار محمد حسین قوم بھٹی راجپوت پیشہ حکمت عمر...... بیعت .... ساکن میرا بھڑکا کالونی ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 2 کنال 18 مرلے واقع بھون ضلع چکوال اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/56000 روپے۔ 5۔ پرائز بانڈز مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت آمدن دواخانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم نورحسین گواہ شد نمبر 1 نظیر الاسلام ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر 61925 میں سائرہ طاہر

زوجہ طاہر محمود ناصر قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ زیور 3 تولے مالیتی -/44500 روپے۔ 3۔ نقدی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انس محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 61926 میں انس محمود

ولد محمود احمد قوم راجپوت گکھڑ پیشہ دکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بر مشتمل ایک کمرہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 2۔ نقد -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ناصر ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 61927 میں یاسمین پروین

بنت محمود احمد قوم راجپوت گکھڑ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین پروین گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ناصر گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 61928 میں امتہ الرشید

زوجہ انس محمود قوم راجپوت گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے میں سے بذمہ خاوند -/15000 روپے بقیہ وصول شدہ بصورت زیور اڑھائی تولے موجودہ مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 ماشے مالیتی -/8000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ناصر وصیت نمبر 31442 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 61929 میں بشریٰ نگہت

زوجہ حکیم نورحسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا کالونی ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نگہت گواہ شد نمبر 1 حکیم نورحسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نظیر الاسلام ولد محمد حسین

مسل نمبر 61930 میں عطیۃ المصورہ

بنت نورحسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ المصورہ گواہ شد نمبر 1 نورحسین والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 61931 میں شمائلہ قمر

زوجہ ظفر اقبال قمر قوم راجپوت پیشہ...... عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد عارف جاوید ولد غلام احمد ڈھلو گواہ شد نمبر 2 مرزا نذیر احمد ناصر ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 61932 میں ضیاء الحق

ولد عبدالحق قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5 کنال واقع موضع کھوکھر ککے زئیاں ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/125000روپے۔ 2۔ نقد رقم -/350000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد ضیاء الحق گواہ شدنمبر1 آصف احمد ججہ ولد محمد صادق ججہ گواہ شدنمبر2 منوراحمد ولدرحمت علی

مسل نمبر 61933 میں طاہراقبال

ولدخضرحیات قوم چیمہ جٹ پیشہ کاشتکاری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر84 الف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 20 کنال واقع چک نمبر84 الف اندازاً مالیتی -/500000روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/50000روپے۔ 3۔موٹرسائیکل مالیتی -/45000روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اداکرتارہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہراقبال گواہ شدنمبر1 عبدالاحد ولدعبدالعزیز گواہ شدنمبر2 عبدلرزاق خان بلوچ وصیت نمبر31305

مسل نمبر 61934 میں کشورسلطانہ

زوجہ طاہراقبال قوم چیمہ جٹ پیشہ ٹیچرعمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر84/الف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 9تولے اندازاً مالیتی -/117000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7723 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ کشورسلطانہ گواہ شدنمبر1 طاہراقبال خاوندموصیہ گواہ شدنمبر2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر31305

مسل نمبر 61935 میں مدیحہ طاہر

بنت طاہراقبال قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر84/الف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن 3ماشہ اندازاًمالیتی -/3500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ طاہرگواہ شدنمبر1 طاہراقبال والدموصیہ گواہ شدنمبر2 عبدالرزاق خان وصیت نمبر31305

مسل نمبر 61936 میں لبنیٰ رفیق

بنت محمدرفیق پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/13000 کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/32000 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ رفیق گواہ شدنمبر1 خواجہ عبدالمومن ولدخواجہ عبدالحئی گواہ شدنمبر2 چوہدری مقصوداحمدورک ولدچوہدری خیرالدین ورک

مسل نمبر 61937 میں S.K نسیم احمد

ولدS.K عبدالرحمٰن قوم تامل برمی پیشہ کاروبارعمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانماربرما بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدS.K نسیم احمد گواہ شدنمبر1 غلام محمد ولد P.S عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 S.K عبدالرحمٰن والدموصی

مسل نمبر 61938 میں P.E.V عطاء المجیب

ولدP.E.V محمدظفراللہ مرحوم قوم تامل مسلم پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 چٹس ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدP.E.V عطاء المجیب گواہ شدنمبر1 Daa Wood گواہ شدنمبر2 Hafiz Hamed

مسل نمبر 61939 میں شکیبا قمربیگ

زوجہ مرزاقمربیگ قوم بیگ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/250000روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$720 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ شکیبا قمربیگ گواہ شدنمبر1 خالدرشید ولدرشیداحمد گواہ شدنمبر2 اسلام الحق

مسل نمبر 61940 میں شریفاں بیگم

زوجہ جاویداختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9تولے مالیتی اندازاً -/90000روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$720 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شریفاں بیگم گواہ شدنمبر1 خالد رشیدگوندل گواہ شدنمبر2 محمدخالد

مسل نمبر 61941 میں مسرت فرزانہ

زوجہ فضل عمرڈوگرقوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنU.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000روپے۔2۔10مرلہ پلاٹ واقع ناصرآباد اندازاً مالیتی -/1200000روپے۔3۔نقدرقم بابت ترکہ والدین -/4500سٹرلنگ پونڈ۔4۔طلائی زیور 32 تولے اندازاً مالیتی -/2400سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ مسرت فرزانہ گواہ شدنمبر1 فضل عمرڈوگرخاوندموصیہ گواہ شدنمبر2 محمد اشرف بلال ولدمحمدلطیف مرحوم

مسل نمبر 61942 میں نویدعمران مغل

ولدمنوراحمدمغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنU.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 13-10-05 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید عمران مغل گواہ شد نمبر 1 ملک علیم احمد ولد ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 61943 میں Nasira Rashid Ahmed

زوجہ Ch. Rashid Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی -/400000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/8 حصہ مالیتی -/50000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع شکور پارک ربوہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/37500 روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال 3 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی شرقی ربوہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nasira Rashid Ahmed گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد

مسل نمبر 61944 میں ظریف احمد

ولد محمد شریف احمد قوم راجپوت پیشہ آٹو مکینک عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دو عدد رہائشی مکان واقع دارالصدر شرقی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظریف احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشارت سعید ولد محمد نصیب

مسل نمبر 61945 میں محمودہ حبیب

زوجہ حبیب الرحمٰن غوری قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/1200 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر ادا شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ حبیب گواہ شد نمبر 1 محمد خالد شاہد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد امجد ولد شیخ محمد یوسف مرحوم

مسل نمبر 61946 میں احمد حسن

ولد عبدالشکور اسلم پیشہ طالب علم / ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /320 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد حسن گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد مرزا ولد مرزا محمد اکرم مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 61947 میں ولید احمد

ولد لئیق احمد پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی اندازاً -/95000 سٹرلنگ پونڈ جس پر قرض -/45000 سٹرلنگ پونڈ ہے۔2۔مکان مالیتی اندازاً -/125000 سٹرلنگ پونڈ جس پر قرض -/85000 سٹرلنگ پونڈ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/800 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منصور احمد کاہلوں ولد چوہدری محمود احمد B.T گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر احمد ولد شیخ بشیر احمد

مسل نمبر 61948 میں عطاء المحسن

ولد ذوالقرنین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط رانا ولد چوہدری بشیر احمد صراف گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 61949 میں قمر مبشر

ولد مبشر احمد طاہر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 70x15 واقع U.K مالیتی -/81500 سٹرلنگ پونڈ جو ماہانہ قسطوں پر لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24550 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر مبشر گواہ شد نمبر 1 Mohammad Amir گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر والد موصی

مسل نمبر 61950 میں وقار احمد ناصر

ولد نثار احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع ترنول نزد راولپنڈی مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1191.67 سٹرلنگ پونڈ ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد بشیر الدین

مسل نمبر 61951 میں ندیم احمد خواجہ

ولد خواجہ سلیم ماجد قوم خواجہ ملازمت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد خواجہ گواہ شد نمبر 1 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز ایوب ولد محمد ایوب خان

مسل نمبر 61952 میں ڈاکٹر جمال الدین ملک

ولد ڈاکٹر لال دین قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/250000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر جمال الدین ملک گواہ شدنمبر 1 Abid. A. Nasir ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد رشید احمد

مسل نمبر 61953 میں عزیز احمد

ولد محمد علی مرحوم قوم جٹ پیشہ کارپینٹر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان مع دو دو دوکانیں واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/8000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/712.63 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت وسوشل مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/23000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ندیم وصیت نمبر 26825 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید عامر وصیت نمبر 27471

مسل نمبر 61954 میں عذرا نور امینی

بنت نعیم صادق امینی قوم امینی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/280 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا نور امینی گواہ شدنمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ مرحوم گواہ شدنمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہری شاہ محمد

مسل نمبر 61955 میں فہمیدہ سرور شاہ

زوجہ سید محمد سرور شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 550-74 گرام مالیتی -/57776.25 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ سرور شاہ گواہ شدنمبر 1 برکت اللہ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر فضل عمر ولد چوہدری منور احمد ناصر

مسل نمبر 61956 میں اظہر احمد عباسی

ولد ناصر احمد عباسی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد عباسی گواہ شدنمبر 1 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 اعجاز ایوب خان ولد محمد ایوب خان

مسل نمبر 61957 میں خالد پرویز بھٹی

ولد محمد طفیل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ اسائیلم سیکر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ از والد واقع کلاس والہ ضلع سیالکوٹ۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع موضع پنڈ داس مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد پرویز بھٹی گواہ شدنمبر 1 برکت اللہ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 61958 میں عتیق احمد

ولد محمد یوسف قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شدنمبر 1 بشارت زیروی ولد صوفی خدا بخش زیروی گواہ شدنمبر 2 Ehsanullah Giny S/O Nemat ullah Giny

مسل نمبر 61959 میں عبدالباسط رانا

ولد چوہدری بشیر احمد صراف قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط رانا گواہ شدنمبر 1 چوہدری داؤد احمد گواہ شدنمبر 2 سردار نصیر احمد

مسل نمبر 61960 میں محمد عمر خالد

ولد خالد سیف اللہ قوم راجپوت پیشہ............ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع یو۔کے مالیتی -/180000 سٹرلنگ پونڈ جس پر مارگیج مالیتی -/48000 سٹرلنگ پونڈ ہے۔ 2۔ مکان واقع یو۔کے مالیتی -/200000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ اہلیہ کا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Rent مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمر خالد گواہ شدنمبر 1 ظفر محمود مرزا گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد

مسل نمبر 61961 میں رملہ طلعت ناصر

بنت ظفر اللہ ناصر قوم راجپوت پیشہ سٹوڈنٹ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رملہ طلعت ناصر گواہ شدنمبر 1 ظفر اللہ ناصر ولد ہدایت اللہ شاد گواہ شدنمبر 2 ارشد محمود ولد ہدایت اللہ شاد

مسل نمبر 61962 میں بشارت الرحمٰن باجوہ

ولد چوہدری طاہر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت الرحمٰن باجوہ گواہ شد نمبر 1 شاہد رضوان خان ولد محمد ابراہیم خان گواہ شد نمبر 2 مدثر شہزاد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 61963 میں بشریٰ پروین احمد

زوجہ عزیز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی ساڑھے چودہ تولے -/133000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ حصہ وارثت -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت آمد از سوشل سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالحمید

مسل نمبر 61964 میں امت العلیم عامر

بنت برکت اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امت العلیم گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد برکت اللہ

مسل نمبر 61965 میں کلثوم امینی

زوجہ نعیم صادق امینی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 34 تولے مالیتی -/2720 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/600 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلثوم امینی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 61966 میں سہیلہ احمد

زوجہ محمود احمد قوم صاحبزادہ (افغان) پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی ساڑھے تین تولے مالیتی قیمت خرید اس وقت کی۔ ایک ہزار سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سہیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا وقاص احمد ولد حضرت مرزا مسرور احمد صاحب

مسل نمبر 61967 میں غزالہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد چغتائی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 فائز الرحمان خان ولد ایم الطاف خان گواہ شد نمبر 2 طاہر صولت

☆......☆......☆

حکیم منور احمد عزیز صاحب

امرود کا مختصر تعارف

آیورویدک (یونانی نظریہ) میں اسے امرت پھل کہا جاتا ہے اس لئے کہ امرود کے فائدے بہت زیادہ ہیں۔ امرود کی شکل دو قسم کی ہے (1) گولا (2) سراحی امرود کے پختہ پھل کا رنگ سرخ اور سفید ہوتا ہے۔

امرود کے درخت کو سال میں دو مرتبہ پھل لگتا ہے (1) موسم سرما (2) برسات موسم برسات والا جلدی خراب ہونے لگتا ہے۔ شناخت کے لحاظ سے ہندو پاک میں اس کی پانچ اقسام پائی جاتی ہیں۔ (1) چتری دار جو پکنے پر لال رنگ کی بندیاں سے جھلکنے لگتا ہے۔ (2) کریلہ جو باہر سے کریلے کی مانند لگتا ہے (3) سیبی یہ قسم سیب کی طرح ہوتی ہے (4) الہ آبادی سفید چھوٹا اور بے حد میٹھا (5) بدانہ اس قسم میں بیج کم ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش پاک وہند میں پہاڑی علاقہ چھوڑ ہر جگہ کاشت کیا جاتا ہے۔ لیکن اپنی افادیت اور ذائقہ کے لحاظ سے الہ آبادی امرود کو منفرد حیثیت حاصل ہے۔

مزاج: سرد تر درجہ اول۔

ذائقہ: کچا کسیلا گر پختہ شیریں کھٹا میٹھا خوش ذائقہ

رنگ: کچا، سبز پختہ زرد، سفید سرخ،

مقدار: خوراک بقدر ہضم

امرود قدرت کا انمول تحفہ اتنا سستا اور عام ملتا ہے کہ ہر غریب امیر ہر جگہ سے خرید کر بآسانی کھا سکتا ہے۔

فوائد

امرود، دل، دماغ، جگر کو فرحت اور طاقت دیتا ہے پاخانہ کو نرم، کھانے کو ہضم، قبض کو رفع بھوک کو بڑھاتا، پیاس کو کم کرتا ہے جسم میں چستی اور طاقت لاتا ہے غیر ضروری حرارت کو کم کرتا۔ منہ کے چھالوں اور بواسیر کو ختم کرتا۔ شوگر، جنون مالیخولیا میں مفید ہے۔ بھنگ اور دھتورا کے زہر کو دور کرتا ہے کھانے سے پہلے کھانا قبض اور کھانے کے بعد قبض کو رفع کرتا ہے امرود کو ہمیشہ سونٹھ مرچ سیاہ اور نمک طعام کے ہمراہ کھانا چاہیے۔ کم دانے والا امرود اپنے اندر زیادہ افادیت رکھتا ہے۔ امرود کو بیج نکال کر کھانا چاہیے۔

حکماء کے نزدیک امرود سیب سے زیادہ اعلیٰ پھل ہے موجودہ سائنسدانوں کی تحقیقات کی رو سے پتہ چلا ہے کہ امرود میں پروٹین معدنیاتی نمک، کاربو ہائیڈریٹ کیلشیم، فاسفورس، آئرن اور وٹامن اے بی سی بکثرت پائے جاتے ہیں۔

گوادر پاکستان میں شامل ہوا

کراچی کے بعد پاکستان کی دوسری بڑی بندرگاہ گوادر ہے۔ یہ بندرگاہ کراچی سے تقریباً 300 میل اور پاک ایران سرحد سے 45 میل کے فاصلے پر صوبہ بلوچستان میں واقع ہے۔

تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شہر سترہویں صدی کے اوائل میں ریاست مکران میں شامل ہوا اور 1778ء میں خان آف قلات کے زیر نگیں آ گیا۔ 1781ء میں مسقط کے ایک شہزادے سلطان بن ناصر خاں اول نے اپنے باپ سے بغاوت کر کے مکران میں پناہ حاصل کی۔ خان آف قلات نے گوادر کی سالانہ آمدنی، شہزادے کی گزر اوقات کے لئے اس کے حوالے کر دی 1792ء میں باپ کی و فات کے بعد یہ شہزادہ مسقط کا سلطان بن گیا تاہم اس نے گوادر پر اپنا قبضہ برقرار رکھا حالانکہ اب وہ گوادر کی آمدنی کا محتاج نہ تھا۔

انگریزوں نے جب قلات پر قبضہ کیا تو یہ صورتحال بدستور قائم رہی اور 1947ء میں قیام پاکستان کے وقت بھی گوادر سلطنت مسقط و اومان کا حصہ تھا۔

پاکستان نے اپنے قیام کے فوراً بعد گوادر کی بازیابی کے لئے آواز اٹھائی اور 1949ء میں اس مسئلہ کے حل کے لئے مذاکرات بھی ہوئے جو کسی فیصلے کے بغیر ختم ہو گئے۔ 1956ء میں جب سر فیروز خان نون پاکستان کے وزیر خارجہ بنے تو انہوں نے حکومت برطانیہ کے توسط سے اس سلسلہ میں دوبارہ آواز اٹھائی۔ 1957ء میں جب وہ ملک کے وزیراعظم بنے تو انہوں نے اس سلسلہ میں یہ قانونی نکتہ اٹھایا کہ گوادر کی حیثیت ایک جاگیر کی ہے۔ چونکہ حکومت پاکستان نے وہ تمام جاگیریں منسوخ کر دی ہیں جو حکومت برطانیہ نے بہت سے لوگوں کو اپنی خدمات کے سلسلہ میں یا دوسرے سیاسی اسباب کی بنا پر دی تھی اس لئے گوادر کی جاگیر کی تنسیخ بھی کی جا سکتی ہے۔

برطانوی حکام نے پاکستان کے اس موقف کی تائید کی اور ان کی مدد کے باعث معاوضہ کی ادائیگی کے بعد گوادر کا علاقہ 8 ستمبر 1958ء کو پاکستان کا حصہ بن گیا اور یہاں سبز ہلالی پرچم لہرانے لگا۔

یکم جولائی 1970ء کو ون یونٹ کے خاتمے کے بعد گوادر شہر صوبہ بلوچستان میں شامل ہوا اور ضلع مکران کا حصہ بن گیا لیکن اس کی شہری تجارتی اور ساحلی اہمیت کے پیش نظر جلد ہی اسے مکمل ضلع کا درجہ دے دیا گیا۔

مکرم ڈاکٹر مطیع اللہ چیمہ صاحب کی وفات

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب (محمود یونانی دواخانہ) ایڈیشنل محاسب مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے پیارے بھائی مکرم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ صاحب نائب زعیم انصاراللہ دارالرحمت غربی ربوہ جن کا مورخہ 25۔ اگست 2006ء کو اپنی ڈیوٹی سے ربوہ واپس آتے ہوئے سرگودھا روڈ پر احمد نگر کے قریب موٹر سائیکل کا ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا وہ گیارہ دن مسلسل بے ہوش رہے اور فیصل آباد الائیڈ ہسپتال کے I.C.U میں زیر علاج رہے مورخہ 4 ستمبر 2006ء بوقت سوا دس بجے دن بعمر 48 سال اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے اسی روز بیت المبارک میں بعد نماز عشاء محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بعدازاں عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ نماز جنازہ اور تدفین پر اہل ربوہ اور باہر سے آئے ہوئے احباب کی ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ محترم ڈاکٹر صاحب خلافت اور جماعت کے ساتھ گہری وابستگی اور اخلاص اور وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ آپ نہایت درجہ حلیم الطبع شفیق مہربان فرض شناس اور نافع الناس وجود تھے۔ اپنے ڈیوٹی کے علاقہ میں بھی ہر دلعزیز اور پسندیدہ شخصیت تھے۔ آپ حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ آپ محترم محمد عبداللہ چیمہ صاحب مرحوم سابق کارکن وقف جدید کے فرزند اور محترم راجہ عبدالوہاب صاحب دارالرحمت شرقی الف کے داماد تھے نیز محترم ڈاکٹر محمد نصراللہ چیمہ صاحب ایف آر سی ایس انگلینڈ اور مکرم محمد رفیع اللہ چیمہ صاحب کینیڈا کے بھائی تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنی بوڑھی والدہ، بیوہ مکرمہ بشریٰ مطیع صاحبہ اور تین کم سن بچے ذکیہ پروین احمد محمود چیمہ اور شایان احمد چیمہ پسماندگان میں چھوڑے ہیں۔ تینوں بچے وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے نیز ہم سب غمزدہ لواحقین کو اپنے فضل خاص سے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان نیلامی

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان موجود ہے جو بذریعہ نیلامی مورخہ 11 ستمبر 2006ء کو بوقت 8:30 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے احباب استفادہ فرمائیں۔

سامان: A-C، ٹیلی فون سیٹ، سیلنگ فین، گیزر میز، کرسیاں، کارپٹ، الیکٹرک واٹر کولر، ٹی وی، واٹر کولر اور اس کے علاوہ سکریپ لوہے کی وغیرہ

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

افغانستان اور پاکستان کو ایک دوسرے پر اعتماد کرنا ہوگا

صدر جنرل پرویز مشرف نے اپنے دورہ افغانستان میں کہا ہے کہ خطے میں قیام امن اور ترقی کیلئے پاکستان اور افغانستان کو ایک دوسرے پر اعتماد کرنا ہوگا اور ایک دوسرے پر الزام تراشی کا سلسلہ بند کرنا ہوگا جبکہ افغان صدر حامد کرزئی نے کہا کہ پاکستان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دینگے۔ دونوں ملک القاعدہ اور طالبان کے خلاف مشترکہ طور پر لڑ رہے ہیں اس لئے حکمت عملی بھی مشترکہ بنانا ہوگی۔ مشترکہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دونوں لیڈروں نے کہا کہ خطے میں ترقی کیلئے دہشت گردی اور انتہا پسندی بڑی روکاوٹیں ہیں۔ القاعدہ اور طالبان شر پسندی کو تقویت پہنچا رہے ہیں۔

آغا شاہی انتقال کر گئے

پاکستان کے سابق وزیر خارجہ آغا شاہی شدید علالت کے بعد اسلام آباد میں بعمر 86 سال انتقال کر گئے۔ 1970ء سے 1982ء تک وزیر خارجہ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ امریکہ اور چین میں سفیر بھی رہے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز نے اظہار تعزیت کیا ہے۔

شمالی وزیرستان پر ایوان کو اعتماد میں لیا جائے

سپیکر قومی اسمبلی چودھری امیر حسین نے کہا ہے کہ شمالی وزیرستان میں معاہدہ پر ایوان کو اعتماد میں لیا جائے۔ وقفہ سوالات شروع ہوا تو پہلا سوال وزارت مذہبی امور سے متعلق تھا۔ اعجاز الحق، وزیر مملکت اور پارلیمانی سیکرٹری میں سے کوئی بھی ایوان میں موجود نہ تھا جس پر سپیکر غصے میں آ گئے اور حکومت پر برس پڑے تاخیر سے آنے پر وزیر مذہبی امور سے سپیکر نے استفسار کیا کہ کیا آپ کو صدر یا وزیراعظم نے بلایا تھا؟

حدود آرڈیننس

حکومت نے حدود آرڈیننس پر اعتراضات دور کرنے کیلئے علماء پر مشتمل ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دے دی ہے چودھری شجاعت نے کہا ہے کہ متحدہ مجلس عمل سے کوئی اختلاف نہیں ایم ایم اے کے استعفوں کی نوبت نہیں آئے گی۔ مشترکہ کمیٹی میں علماء کی نمائندگی مفتی تقی عثمانی، منیب الرحمٰن، ڈاکٹر سرفراز نعیمی وغیرہ اور حکومت کی طرف سے وصی ظفر نمائندے ہونگے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ تحفظ خواتین بل کی منظوری کیلئے اتفاق رائے پیدا کیا جائے گا۔

ڈاکٹر قدیر نیٹ ورک ختم کر دیا گیا

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ بہر حال جیتیں گے۔ ڈاکٹر قدیر نیٹ ورک کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جبکہ القاعدہ کو بھی کمزور کر دیا گیا ہے القاعدہ سے متاثر چھوٹے گروپ مختلف ملکوں میں کارروائیاں کر رہے ہیں وہ دنیا کو تباہ کر کے انتہا پسند اسلامی خلافت کا نظام قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر قدیر کی وجہ سے ایران، شمالی کوریا اور لیبیا ایٹمی ہتھیار تیار کر سکتے ہیں۔ پاکستان سے مل کر قدیر نیٹ ورک کا خاتمہ کیا ہے۔

نواز شریف امیر المومنین بننا چاہتے تھے

نوائے وقت اور نیشن کے ایڈیٹر انچیف مجید نظامی نے کہا ہے کہ نواز شریف جب برسراقتدار تھے تو جمہوریت کے قائل نہیں تھے وہ آل ان آل یا امیر المومنین بننا چاہتے تھے ان کے اردگرد کے لوگ بھی انہیں امیر المومنین بننے کا مشورہ دیتے تھے۔ لیکن ایک ملاقات میں میں نے انہیں کہا کہ ملک میں مومن ہوں تو وہ امیر المومنین بنیں گے۔ وہ جمہوریت وغیرہ کے قائل نہیں تھے البتہ آج کل ہیں۔

(نوائے وقت 7 ستمبر 2006ء)

ملک بھر میں یوم دفاع

6 ستمبر کو ملک بھر میں یوم دفاع جوش وجذبہ سے منایا گیا۔ گورنر خالد مقبول نے کہا کہ افواج پاکستان نے ہر مرحلہ پر پاکستان کی بقا اور حفاظت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔

چناب میں طغیانی

دریائے چناب میں زبردست طغیانی سے ضلع جھنگ کے 300 اور ضلع مظفرآباد کے 50 سے زائد دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ جھنگ میں ہزاروں ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ دیہاتوں کا آپس میں رابطہ منقطع ہو گیا۔ ضلع مظفرآباد میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی۔ حافظ آباد میں سیلاب سے 80 فیصد مچھلی فارم بہہ گئے۔ نالہ ڈیک کا بند ٹوٹنے سے کئی صنعتی یونٹس ڈوبنے کا خطرہ ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 ستمبر

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:27

اطلاع برائے انٹرویو
کڈز وزڈم ہاؤس نرسری سکول دارالبرکات میں وائس پرنسپل، لیڈی ٹیچرز، سکول مینیجر اور آیا کیلئے انٹرویو 9 ستمبر بروز ہفتہ صبح نو بجے ہوگا۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں اور تعلیمی اسناد کے ہمراہ بروقت تشریف لائیں۔ پرنسپل
فون گھر: 6211227 فون سکول: 6212745

مایوس مریضوں کا علاج
جدید ترین ہومیوپیتھی (ہولز موپیتھی)
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
☎047-6212694, 0333-6717938

NASIR ناصر
پھکی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ: 042-6214300

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

C.P.L 29-FD

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی مخمل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
پروپرائٹر منیر احمد
گھر: 6212647
فون دکان: 6215378 - Mob:0300-7704735
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ